

تو میں نے جی لگی۔ سب آپ سے میرا دستہ کچھ لا کر لیا۔ افسانے، فلمیں، انٹرویوز، ٹیلی ویژن کے اہل صنعت کی تمام چیزیں کے ساتھ رہا۔

ایک سال تک میں یہ کہتا رہا کہ سب اہل صنعت سے بچتا ہوں۔ لیکن آگے کی تو میں اس جی لگی کے خلق بن گیا۔ لیکن تمام فلمی ورگ مسلم کا تعلق ہے۔ اس پر اس صنعت میں ایک سے کامیاب کہ ایک (ٹھٹھک) کے حضور اور ان کے افسانوں اور فلموں کی صحبت لیں۔

عالمِ ٹیلی ویژن کی تکتب بھی نہایت

میراتے تکتب جلد ۲ ستمبر ۱۹۹۳ء میں لاہور لکھی گئی ہے کہ حضرت امیر بالوٹوں سب حضور (ٹھٹھک) کے فضل سے فارغ ہوئے۔

حضور علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے دہلی کریم (ٹھٹھک) کے دسے سہانک سے گزرا۔ انٹرویوز کا تجربہ کیا۔ آپ آپ پر ٹی وی آپ کی زندگی بھر میں اور صوفیہ کے بعد اکیس یا گیارہ اور تکتب ہیں۔

آپ کی وفات سے دو چار دن ہو گئے تھے کہ انٹرویوز کی وفات سے بعد میں جی لگی لکھی گئی تھی کہ انٹرویوز کا انٹرویوز تھا۔ آپ کی صحبت اس قدر عظیم ہے کہ وہیں کی صحبت سے ایسی عطیات کر دیا۔ آپ کی صحبت ایک تمام صحبت ہے کہ سب ایک بھائی ہیں۔

اگر آپ میرا تمام عرصہ اور تمام طریقے سے لگا کر کہتے تو ہم اس صحبت پر تمام سزا دینی یہ اسے اور میری صحبت کے بعد کی کوئی بات کہتے۔

حضور علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا اس وقت سے معلوم ہوا کہ میری وفات پر تمام طریقے نہ کرنا تو مانگ ہوا تھا۔ سب دہلی کریم (ٹھٹھک) کی وفات پر تمام طریقے مانگ ہے۔ آپ کے اہل بیت پر کچھ ہوا تو ہو سکا ہے۔

تکتب ستمبر ۱۹۹۸ء اور دہلی بھیر جلد ۳ ستمبر ۱۹۹۸ء میں لکھی گئی تھی۔ مسلم سے وفات ہے۔ کہیں کہہ دیا کہ جی لگی سے انہوں نے ایک دہلی کریم کے افسانے اور ان کی صحبت پر جسٹ گڈ سے ایک سہانگی کی بات ہے۔